# سوال

(18) ماکول اللحم جانور کے چمڑے کی دباغت کے انتفاع جائز ہے یا نہیں

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ جانور مردار ماکول اللحم کے چمڑے سے بعد دباغت کے انتفاع جائز ہے یا نہیں اور بہ تقدیر جواز عرض یہ ہے کہ یہ انتفاع عام ہے مثل بیع و شرا و ساخت ڈول و بستر، وغیرہ وغیرہ خاص ہے۔ بینوا توجروا

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جانور مردار ماکول اللحم کے چمڑے سے بعد دباغت کے انتفاع جائز ہے اور بجز کھانے کے اس سے ہر قسم کا انتفاع جائز ہے مثلا بیع و شراء ساخت ڈول و بسترا وغیرہ

عن عبد اللہ بن عباس قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم یقول اذا دبغ الاهاب فقد طهر رواہ مسلم وعنه قال تصدق علی مولاة لیمونة بشاة فماتت فمر بها رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم فقال هلا اخذ تهم اهابها فد بغتموه فا نتفعتم به فقالوا انها میتة بغنا مسکها ثم مازلنا تبذ فیه حتی صار شنا (رواہ البخاری، مشکوۃ شریف)

یہ احادیث صاف صاف دلالت کرتی ہیں کہ جانور مردار کے چمڑے سے بعد دباغت کے ہر قسم کا انتفاع جائز ہے۔ ہاں اس کا کھانا حرام ہے۔ حررہ عبد الرحیم اعظم گڑھی عفی عنہ۔

(سید نذیر حسین)

(الجواب صحیح: علی محمد سعیدی جامعہ سعیدیہ خانیوال مغربی پاکستان، فتاویٰ نذیریہ جلد اول نمبر ۱۹۹)

ہذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ علمائے حدیث

## کتاب الطہارۃ جلد 1 ص 28